آؤ تجوید سیکھیں

2

OnlineQuranlab.com

درس: 1 عربی حروف کا تلفظ 1

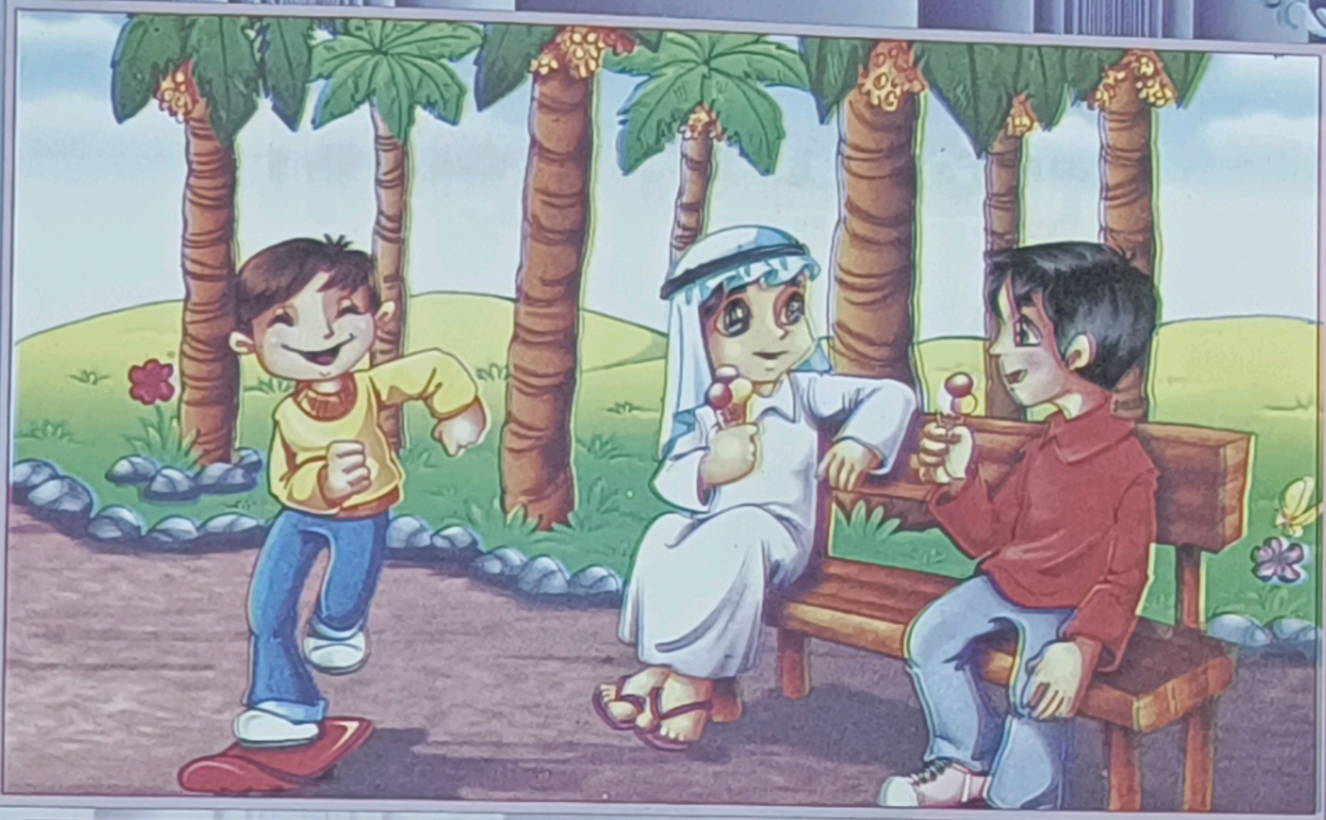

خلاصہ درس :

س	ث	ث
ز	ذ	ذ
و	و	و

گفتگو

جمال: سعید آج مجھے تم عربی لہجے کے بارے میں کچھ بتاؤ۔

سعید: (ہنستے ہوئے) کیوں کیا عرب بننے کا ارادہ ہے! ویسے عربی لہجہ اپنانے کے لئے حروف کا تلفظ بھی عربی لہجے میں ہونا چاہئے۔

جمال: اچھا! لیکن عربی کے حروف تو اردو جیسے ہی ہیں، تو پھر تلفظ بھی ویسا ہی ہونا چاہئے۔

سعید: وہ تو ٹھیک ہے، لیکن ہم عرب دس حروف کا تلفظ بالکل مختلف طریقے سے کرتے ہیں۔

جمال: وہ کس طرح؟

سعید: مثلاً ''ثاء'' اور ''ذال'' میں ہماری زبان کا اگلا سرا سامنے کے دانتوں کے کناروں سے اوپر کی جانب لگے گا اور ''واؤ'' میں ہمارے ہونٹ کلی کی طرح گول ہو جاتے ہیں۔ لیکن اردو میں ان حروف کو مختلف طریقے سے بولا جاتا ہے۔

مشق:

نیچے دیئے گئے قرآنی کلمات میں حروف (ث، ذ، و) کو ایک مرتبہ اردو لہجے اور دوبارہ عربی لہجے میں صحیح تلفظ کریں۔

ث: ثُمَّ ، حَدِيثُ ، ثَجَّاجًا ، أَثِيمٍ

ءَاثَرَ ، مِثْقَالَ ، لٰبِثِينَ ، مَبْعُوثُونَ

بُعْثِرَتْ ، فَحَدِّثْ ، ثَمُودَ ، ثُوِّبَ

ذ: اِذَا ، هٰذَا ، ذٰلِکَ ، وَالَّذِی

فَذُوقُوا، يُكَذِّبُ ، بِاِذْنِ ، ذُوالْعَرْشِ

أَعُوذُ ، تَذْهَبُونَ ، ذَرَّةٍ ، ذِكْرٰهَا

و: وَيْلٌ ، وٰاحِدَةٌ ، بِالْوَادِ ، كُفُوًا

قُوَّةٍ ، كُوِّرَتْ ، وِزْرَکَ ، تَوَّابًا

وَوُجُوهٌ، وَوَجَدَکَ، تَوَاصَوْا ، يُوَسْوِسُ

مشق :(گھر کے لئے)

نیچے دیئے گئے قرآنی کلمات میں حروف (ث، ذ، و) کو ایک مرتبہ اردو لہجے اور دوبارہ عربی لہجے میں صحیح تلفظ کریں۔

ث: هَلْ أَتَىٰكَ حَدِيثُ مُوسَىٰٓ ، ثُمَّ ٱلسَّبِيلَ يَسَّرَهُۥ
وَلَا يُوثِقُ وَثَاقَهُۥٓ أَحَدٌ ، وَمَا خَلَقَ ٱلذَّكَرَ وَٱلْأُنثَىٰٓ

ذ: فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهُۥٓ أَحَدٌ ، وَإِذَا ٱلْجَنَّةُ أُزْلِفَتْ
فَذُوقُواْ فَلَن نَّزِيدَكُمْ إِلَّا عَذَابًا ، وَإِذَا ٱلنُّفُوسُ زُوِّجَتْ

و: وَٱلَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ، فَمَا لَهُۥ مِن قُوَّةٍ وَلَا نَاصِرٍ
وَنَفْسٍ وَمَا سَوَّىٰهَا ، فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَىٰهَا

سورۂ نبأ کی تلاوت کریں اور حروف (ث، ذ، و) کو عربی لہجے میں تلفظ کریں۔

درس: 2 — عربی حروف کا تلفظ 2

خلاصہ درس:

ح	ح	ھ
ع	ع	ء
غ	غ	گ

گفتگو

سعید: جمال، آج میں تمہیں چند نئے حروف کا تلفظ بتاؤں گا۔ اچھا، پہلے یہ بتاؤ کہ حروفِ حلقی کیا ہوتے ہیں؟ اور یہ کتنے ہیں؟

جمال: ہاں میں جانتا ہوں۔ ہمزہ، ھاء، حاء، خاء، عین اور غین۔ اس کا ایک شعر بھی مجھے یاد ہے:

حروفِ حلقی ہیں بہت ہی خوشنما

ہمزہ، ھاء و عین و غین و حاء و خا

سعید: بہت خوب! لیکن ہم عرب حاء اور عین کو اردو بولنے والوں کی طرح سے نہیں پڑھتے بلکہ حلق کے درمیانی حصے سے ادا کرتے ہیں۔ حاء کو سختی سے اور عین کو نرمی سے۔

جمال: اور غین کو کیسے تلفظ کرتے ہو؟

سعید: ذرا غرارے کرو، اس سے تمہیں معلوم ہو جائے گا۔

مشق:

☆ دیئے گئے قرآنی کلمات میں حروف (ح، ع، غ) کو ایک مرتبہ اردو لہجے میں اور پھر عربی لہجے کے ساتھ صحیح تلفظ کریں۔

ح: أَحَدٌ ، حَبًّا ، أَحْوَىٰ ، وَاحِدَةٌ

حُقَّتْ ، أَوْحَىٰ ، وَانْحَرْ ، أَحْسَنِ

حِسَابًا ، يَحْسَبُ ، حَاسِدٍ ، وَالرُّوحُ

ع: عَمَّ ، بَعْدَ ، عَلَيْكُمْ ، أَعْلَمُ

يَسْعَىٰ ، قُعُودٌ ، أَعُوذُ ، يُعِيدُ

نَعَّمَهُ ، لَعِبْرَةً ، مُعْتَدٍ ، عَالِيَةٍ

غ: غَرْقًا ، غُلْبًا ، غَاسِقٍ ، غَبَرَةٌ

لَغْوًا ، لَٰغِيَةً ، يَغْشَىٰ ، يُغْنِي

غُثَآءً ، فَرَغْتَ ، أَغْنَىٰ ، فَالْمُغِيرَاتِ

☆ بعض افراد غین (غ) کو گین پڑھتے ہیں۔

مشق : (گھر کے لئے)

☆ نیچے دیئے گئے قرآنی کلمات میں حروف (ح ، ع ، غ) کو عربی لہجے کے ساتھ ادا کریں۔

ح: قُلْ هُوَ ٱللَّهُ أَحَدٌ ، وَمِن شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ

يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا ، بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحَىٰ لَهَا

ع: أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ، إِرَمَ ذَاتِ ٱلْعِمَادِ

ذِي قُوَّةٍ عِندَ ذِي ٱلْعَرْشِ مَكِينٍ ، مُّطَاعٍ ثَمَّ أَمِينٍ

غ: وَهُوَ ٱلْغَفُورُ ٱلْوَدُودُ ، فَإِذَا فَرَغْتَ فَٱنصَبْ ، وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَٱرْغَب

وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَائِبِينَ ، وَإِذَا مَرُّوا۟ بِهِمْ يَتَغَامَزُونَ

سورۂ عبس کی تلاوت کریں اور حروف (ح، ع، غ) کو عربی لہجے میں تلفظ کریں۔

عربی حروف کا تلفظ (۳)

درس: 3

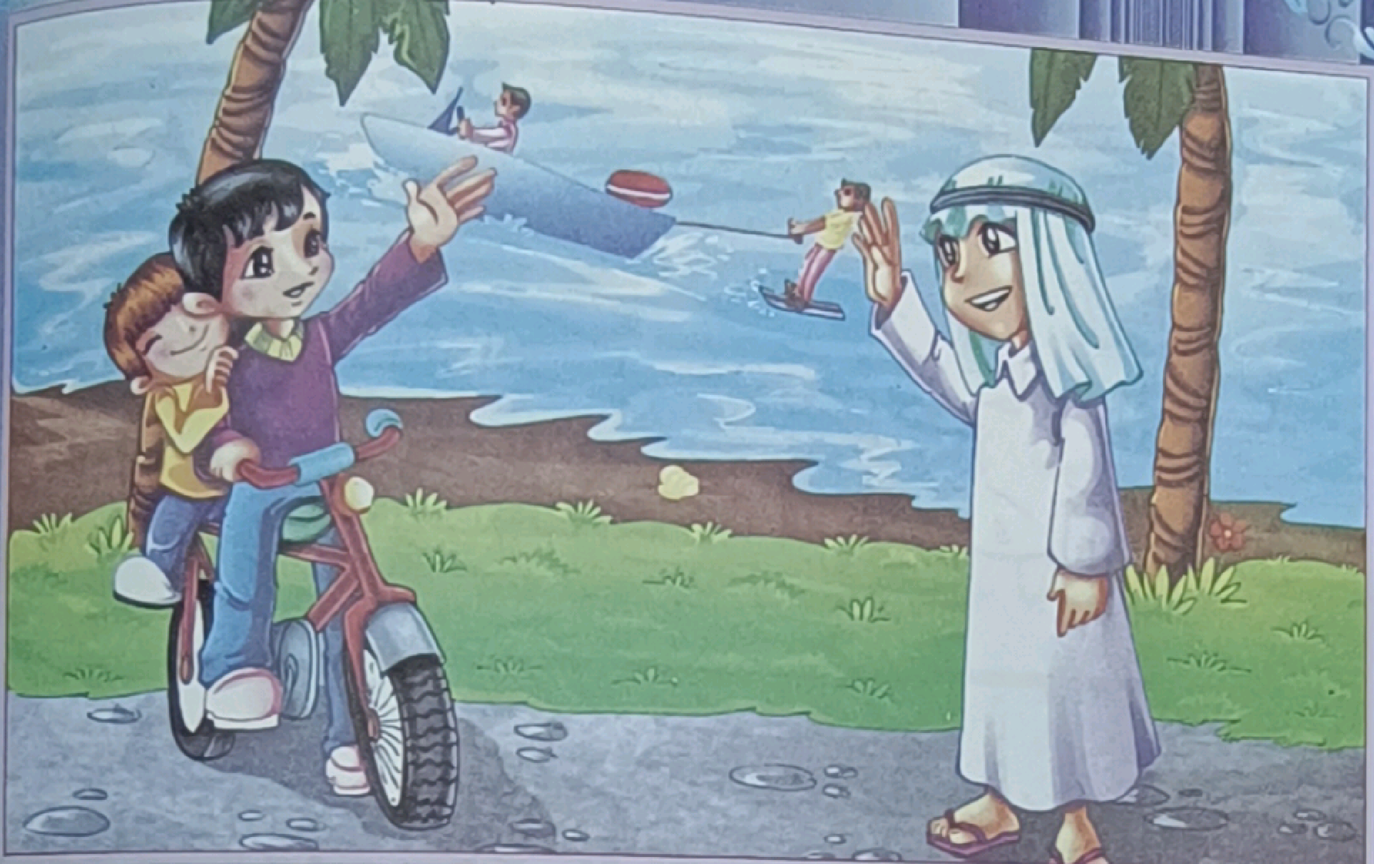

خلاصہ درس :

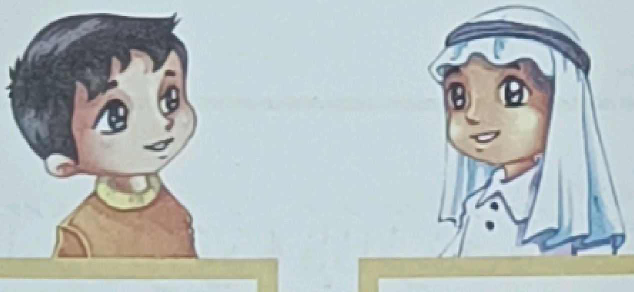

ص	ص	س
ض	ض	ز
ط	ط	ت
ظ	ظ	ز

گفتگو

سعید: السلام علیکم!

جمال: (عربی لہجے میں) وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سعید: (ہنستے ہوئے) شاباش! الحمدللہ! لگتا ہے عین اور حاء کی بہت اچھی طرح مشق کی ہے۔

جمال: بہت بہت شکریہ! لیکن یہ بتاؤ کہ اب کتنے حروف باقی رہ گئے ہیں؟

سعید: صرف چار! ص، ض، ط اور ظ ۔ ان حروف میں اطباق کرنا ہوتا ہے یعنی ان کو تلفظ کرنے کے لئے تمہیں اپنی زبان کا کچھ حصہ تالو کی طرف لے جانا ہوگا۔

جمال: اور واضح کرکے بتاؤ کہ ان کو کیسے پڑھا جاتا ہے؟

سعید: ص اور ط کو ہم تمہاری طرح ہی تلفظ کرتے ہیں، صرف اس میں اطباق کرتے ہیں۔ یعنی ہماری زبان کا کچھ حصہ تالو کی جانب مائل ہوجاتا ہے۔

جمال: ض اور ظ کو کیسے پڑھتے ہیں؟

سعید: ض کے لئے زبان کا کنارہ اوپر کی داڑھوں سے ملاتے ہیں اور ظ کے لئے زبان کی نوک کو آگے کے دانتوں سے چپکا دیتے ہیں۔

مشق:

☆ نیچے دیے گئے قرآنی کلمات میں حروف (ص،ض،ط،ظ) کو عربی لہجے کے ساتھ ادا کریں۔

ص: صَبًّا ، صُحُفٍ ، لَصَالُوا ، يَصْلَىٰ

فَصَلِّ ، حُصِّلَ ، صُبْحًا ، صَاحِبُكُمْ

ض: ضَآلًّا ، قَضْبًا ، يَحُضُّ ، فَتَرْضَىٰ

الْأَرْضِ ، رَضُوا ، نَضْرَةَ ، وَوَضَعْنَا

ط: عَطَآءً ، شَيْطَانٍ ، بَطْشَ ، طُورِ

طَيْرًا ، يُعْطِيكَ ، فَوَسَطْنَ ، أَعْطَيْنٰكَ

ظ: يَنْظُرُ ، ظَنَّ ، حَافِظٌ ، عِظٰمًا

عَظِيمٍ ، مَحْفُوظٍ ، ظَهْرَكَ ، تَلَظّٰى

مشق :(گھر کے لئے)

☆ حروف (ص، ض، ط، ظ) کو نیچے دی گئی آیات میں عربی لہجے میں پڑھیں۔

ص : فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ، أَنَّا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا
رَسُولٌ مِّنَ اللَّهِ يَتْلُوا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ، وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُورِ

ض : وَلَا يَحُضُّ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ ، وَالْأَرْضِ وَمَا طَحَاهَا
وَالضُّحَىٰ ، وَوَضَعْنَا عَنكَ وِزْرَكَ ، وَالْعَادِيَاتِ ضَبْحًا

ط : وَأَغْطَشَ لَيْلَهَا وَأَخْرَجَ ضُحَاهَا ، لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَن طَبَقٍ
لَّيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ إِلَّا مِن ضَرِيعٍ ، وَالنَّاشِطَاتِ نَشْطًا

ظ : فَلْيَنظُرِ الْإِنسَانُ إِلَىٰ طَعَامِهِ ، أَإِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً
فَأَنذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظَّىٰ ، وَإِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِينَ

☆ سورہ مبارکہ مطففین کی تلاوت کریں اور حروف (ص، ض، ط، ظ) کو عربی لہجے میں پڑھیں۔

استعلاء اور استفال

درس: 4

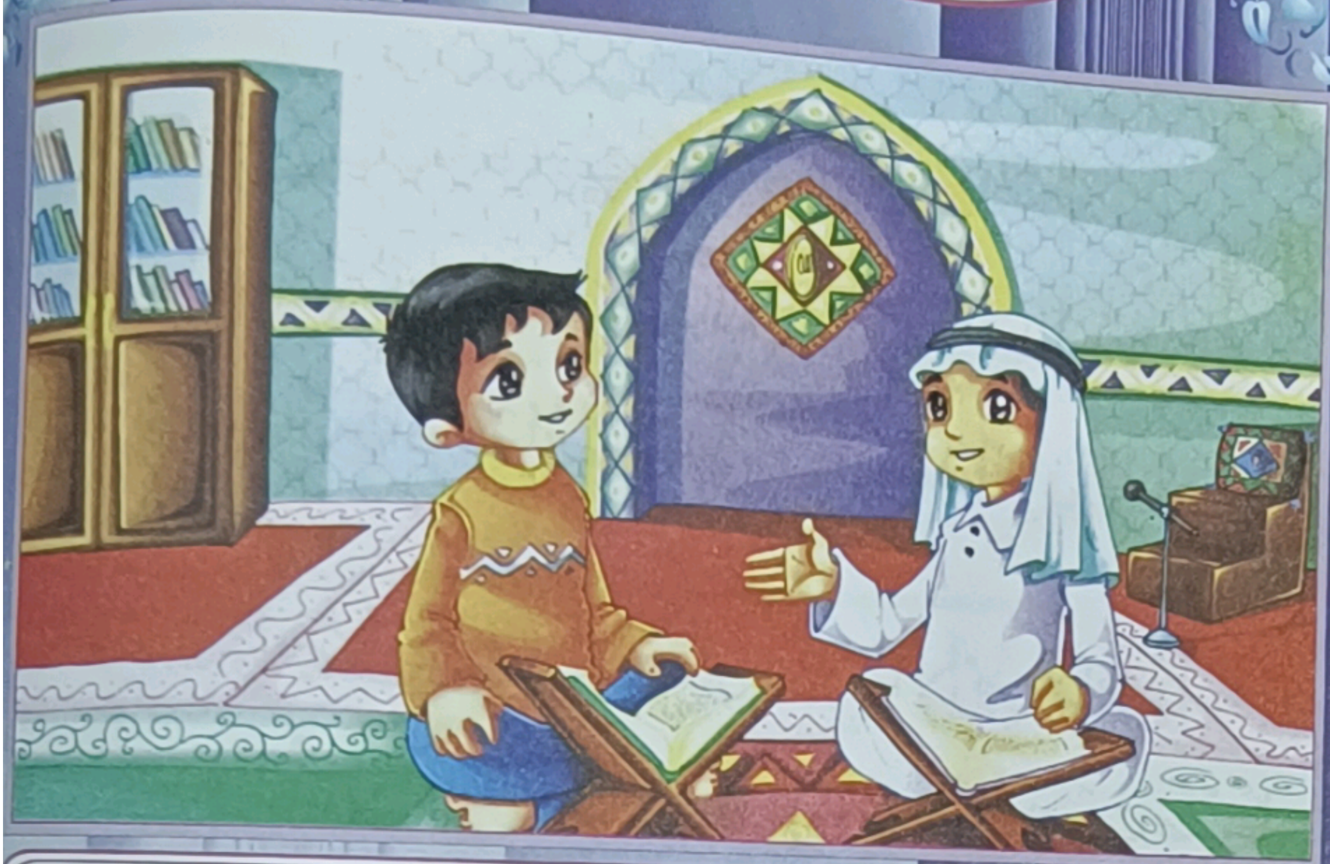

خلاصہ درس:

إستعلاء ⬅ ص، ض، ط، ظ، غ، ق، خ

استفال ⬅ بقیہ حروف تہجی

گفتگو

سعید: جمال، تم نے اپنے لہجے کو عربی بنانے کے لئے اب تک کتنی نکات سیکھ لئے؟

جمال: دو! چھوٹی آوازوں (ـِ) اور (ـُ) کا صحیح تلفظ اور دوسرے حروف کا صحیح تلفظ۔

سعید: شاباش! آج میں تمہیں استعلاء اور استفال کے بارے میں بتانا چاہتا ہوں۔

جمال: (حیرت سے) یہ استعلاء اور استفال کیا ہوتا ہے؟

سعید: ان کے ناموں پر نہ جاؤ، نام مشکل ہیں، لیکن یہ خود آسان ہیں۔ عربی زبان میں سات حروف ایسے ہیں جنہیں بھاری اور منہ بھر کر پڑھا جاتا ہے۔ اس طرح پڑھنے کو استعلاء کہتے ہیں۔ یہ حروف ص، ض، ط، ظ، غ، ق اور خ ہیں۔

باقی تمام حروف میں استفال کی حالت ہوتی ہے یعنی ان سب کو باریک اور نرم ادا کیا جاتا ہے۔

مشق:

☆ نیچے دیئے گئے قرآنی کلمات کو وقف کرتے ہوئے انہیں ایک بار اردو لہجے میں اور دوسری مرتبہ عربی لہجے میں پڑھیں۔

مِهٰدًا ، لِبَاسًا ، نَبَاتًا ، أَلْفَافًا

عَذَابًا ، مَفَازًا ، مَعَاشًا ، أَزْوَاجًا

شِدَادًا ، أَعْنَابًا ، مَـئَابًا ، أَوْتَادًا

☆ نیچے دیئے گئے قرآنی کلمات کو حروف استعلاء (ص، ض، ط، ظ، غ، ق، خ) کے تلفظ کی رعایت کے ساتھ پڑھیں۔

عَصٰى ، لَصَالُوا ، صَاحِبُكُمْ ، أَبْصٰرُهَا

ضَآلًّا ، ضَاحِكَةٌ ، يَرْضٰى ، لَضَآلُّونَ

أَعْطٰى ، عَطَآءً ، مُطَاعٍ ، شَيْطٰنٍ

تَلَظّٰى ، عِظٰماً ، ظَالِمٌ ، ظٰهِرَ

طَغٰى ، غَاسِقٍ ، يَتَغَامَزُونَ ، إِلَّا ابْتِغَآءَ

خَابَ ، خَاسِرَةٌ ، لَا يَخَافُ ، خٰلِدِينَ

مشق : (گھر کے لئے)

☆ نیچے دی گئی آیات کو عربی لہجے سے پڑھیں:

لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا كِذّٰبًا ، جَزَآءً مِّن رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا

وَالنَّزِعَٰتِ غَرْقًا ، وَالنَّشِطَٰتِ نَشْطًا ، وَالسَّٰبِحَٰتِ سَبْحًا

رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰىهَا ، وَأَغْطَشَ لَيْلَهَا وَأَخْرَجَ ضُحٰىهَا

إِذْ نَادٰىهُ رَبُّهُۥ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ، اِذْهَبْ إِلٰى فِرْعَوْنَ إِنَّهُۥ طَغٰى

أَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا ، ثُمَّ شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا

إِلَّا الَّذِينَ ءَامَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ

إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ، وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا

وَقَالَ الْإِنسٰنُ مَا لَهَا ، يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا

لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ إِلَّا مِن ضَرِيعٍ ، لَا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِي مِن جُوعٍ

يَخْرُجُ مِن بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ، إِنَّهُۥ عَلٰى رَجْعِهِۦ لَقَادِرٌ

وَأَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِۦ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى

خلاصہ درس :

ادغام ⬅ حرف ساکن کو نہیں پڑھیں گے

اس کی جگہ بعد والے حرف کو **تشدید** کے ساتھ پڑھیں گے

مثلاً

هَلْ لَكَ ⬅ هَـلَّكَ

گفتگو

طیبہ: مریم سے، یہ ادغام کیا ہوتا ہے؟

مریم: ادغام کا مطلب ہے، حرفِ ساکن کو نہیں پڑھیں گے اور اس کی جگہ بعد والے حرف کو تشدید کے ساتھ پڑھیں گے۔

طیبہ: اس کی کوئی مثال دو۔

مریم: مثلاً کلمہ (هَلْ لَکَ) میں حرفِ لام کو الگ الگ دو مرتبہ پڑھنے کی بجائے پہلے لام کو نہیں پڑھیں گے اور اس کی جگہ دوسرے لام کو تشدید کے ساتھ پڑھیں گے۔

مثال: هَلْ لَکَ ← (اس طرح پڑھا جائے گا) هَلَّکَ

طیبہ: مریم، کیا ادغام کرنے کے لئے دونوں حروف ہمیشہ ایک جیسے ہونے چاہئیں؟

مریم: نہیں بلکہ قرآن میں ایسے کلمات بھی ہیں جن میں دو مختلف حروف ہونے کے باوجود ادغام ہوا ہے۔

جیسے (عَبَدْتُمْ) کہ اس میں حرف ''دال'' حرف ''تا'' میں ادغام ہوا ہے۔

عَبَدْتُمْ ← عَبَتُّمْ

مشق:

☆ ایک جیسے (یعنی مشابہ) حروف میں ادغام کریں:

أَلَمْ نَجْعَل لَّهُۥ عَيْنَيْنِ

فَمَا رَبِحَت تِّجَٰرَتُهُمْ

فَقُلْ هَل لَّكَ إِلَىٰ أَن تَزَكَّىٰ

فَذَكِّرْ إِن نَّفَعَتِ الذِّكْرَىٰ

وَلَا يَغْتَب بَّعْضُكُم بَعْضًا

أَلَّذِىٓ أَطْعَمَهُم مِّن جُوعٍ

فَذُوقُوا فَلَن نَّزِيدَكُمْ إِلَّا عَذَابًا

وَإِذَا كَالُوهُمْ أَو وَّزَنُوهُمْ يُخْسِرُونَ

مشق: (گھر کے لئے)

☆ جو حروف ایک جیسے نہیں ہیں، ان کو ادغام کریں۔

(ل ، ر)	قُل رَّبِّ
(د ، ت)	مَا عَبَدتُّمْ
(ذ ، ظ)	اِذ ظَّلَمُوٓا
(ب ، م)	اِرْكَب مَّعَنَا
(ت ، ط)	وَ اِذْ قَالَت طَّآئِفَةٌ
(ط ، ت)	بَسَطتَّ
(ق ، ک)	أَلَمْ نَخْلُقكُّمْ

درس:6 نون ساکن و تنوین کے احکام

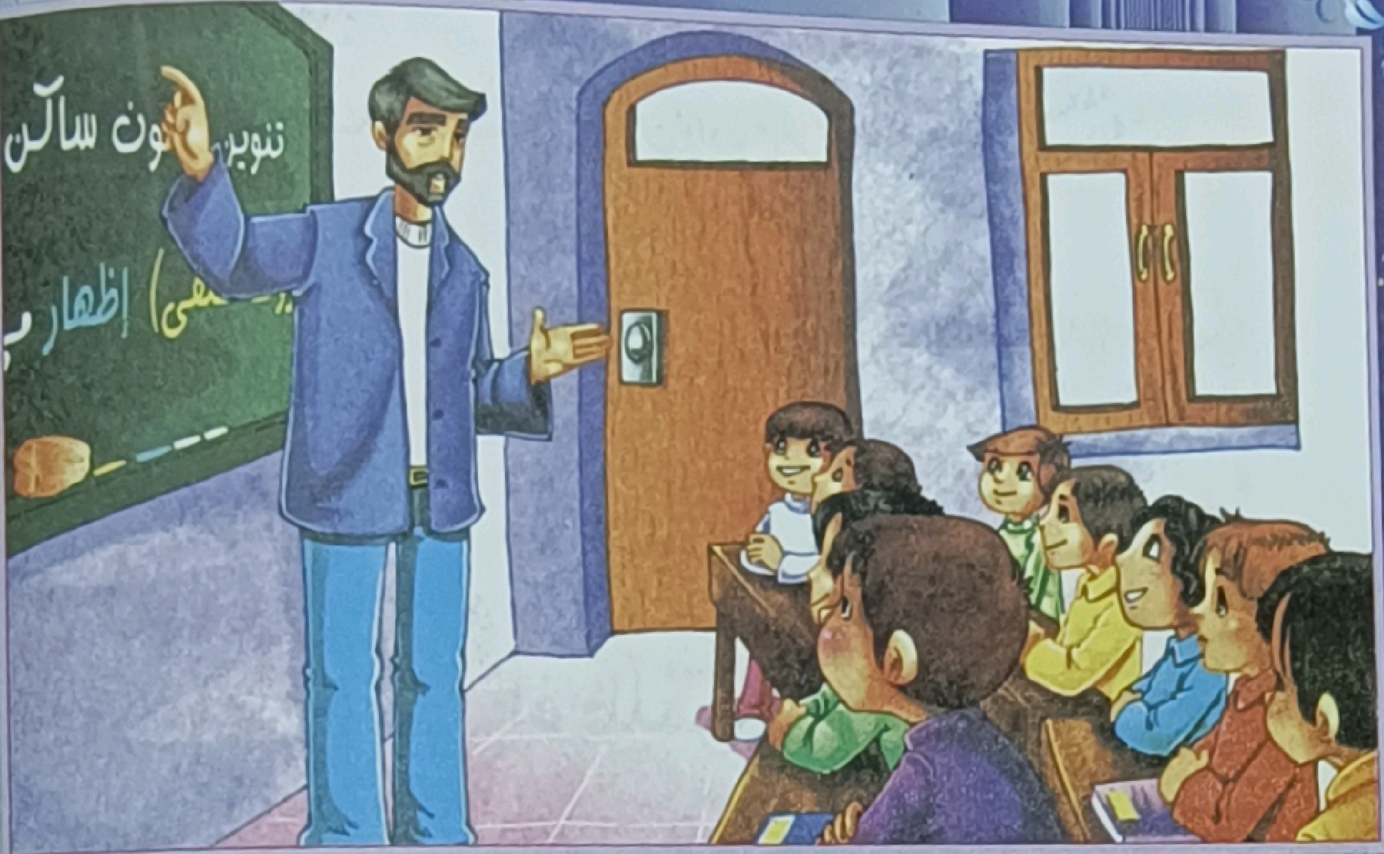

خلاصہ درس:

تنوین یا نون ساکن ''حروف حلقی''

(ء، ح، خ، ہ، ع اور غ) سے پہلے آجائے تو

اس نون کو اظہار سے پڑھیں گے۔

یعنی پوری طرح سے نون کو ظاہر کیا جائے گا۔

گفتگو

سر احمد: بچو! ہمارا پچھلا سبق کس بارے میں تھا؟

محمد: سر میں بتاؤں، نون ساکن اور تنوین کے احکام کے بارے میں۔

سر احمد: اگر نون ساکن یا تنوین عربی حروف سے پہلے آجائے تو کیا ہوگا؟

محمد: اس کی چار صورتیں ہوسکتی ہیں: اِظہار، اِدغام، اِقلاب، اِخفاء.

سر احمد: علی، آپ بچوں کو اظہار کے بارے میں بتائیں!

علی: جی سر، اگر نون ساکن یا تنوین کے بعد حروف حلقی میں سے کوئی حرف آجائے تو اظہار ہوگا۔
یعنی نون کو صاف اور واضح طور پر تلفظ کیا جائے گا۔

مثلاً

أَنْعَمْتَ

سر احمد: شاباش، بہت خوب!

---

(۱) اظہار۔ یعنی ظاہر کرنا۔ اور اس سبق میں اظہار سے مراد نون کو مکمل تلفظ کرنا ہے۔

مشق:

☆ نون ساکن کو حروفِ حلقی کے ساتھ اظہار کریں۔

مَنْ أَذِنَ ، مِنْ أَلْفٍ ، اِنْ هُوَ

فَلَا تَنْهَرْ ، مِنْ عَلَقٍ ، لِأَنْعٰمِكُمْ

مِنْ حَيْثُ ، وَانْحَرْ ، مِنْ غَفُورٍ

مِنْ غَمٍّ ، مَنْ خَافَ ، مَنْ خَفَّتْ

☆ تنوین کو حروفِ حلقی کے ساتھ اظہار کریں۔

كَادِحٌ إِلٰى ، جَنّٰتٍ أَلْفَافًا ، سَلٰمٌ هِيَ

قَوْمٍ هَادٍ ، يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا ، جَنَّةٍ عَالِيَةٍ

عَطَآءً حِسَابًا ، نَارٌ حَامِيَةٌ ، أَجْرٌ غَيْرُ

رَبٌّ غَفُورٌ ، شَيْءٍ خَلَقَهٗ ، ذَرَّةٍ خَيْرًا

مشق : (گھر کے لئے)

☆ حروفِ حلقی سے پہلے نونِ ساکن اور تنوین کا اظہار کریں۔

فَأَمَّا مَنْ أَعْطَىٰ وَٱتَّقَىٰ ، وَجَنَّٰتٍ أَلْفَافًا ۞ إِنَّ يَوْمَ ٱلْفَصْلِ كَانَ مِيقَٰتًا

أَرَءَيْتَ ٱلَّذِى يَنْهَىٰ ، رَضِىَ ٱللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا۟ عَنْهُ

وَٱلْفَجْرِ ۞ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ، تُسْقَىٰ مِنْ عَيْنٍ ءَانِيَةٍ

تَصْلَىٰ نَارًا حَامِيَةً ، فَأَمْكَنَ مِنْهُمْ وَٱللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ

إِنَّ ٱللَّهَ عَزِيزٌ غَفُورٌ ، وَلَا طَعَامٌ إِلَّا مِنْ غِسْلِينٍ

ذَٰلِكَ لِمَنْ خَشِىَ رَبَّهُۥ ، مِنْ أَىِّ شَىْءٍ خَلَقَهُۥ

لِيُبْلِىَ ٱلْمُؤْمِنِينَ مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا إِنَّ ٱللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

درس: 7 نون ساکن و تنوین کے احکام

خلاصہ درس:

نون ساکن یا تنوین حروف
(یرملون) میں ادغام ہوتے ہیں۔
(یمون) میں غنہ کے ساتھ
(لر) میں بغیر غنہ کے ادغام ہوں گے۔

گفتگو

مس مریم: سارہ، اگر نون ساکن یا تنوین کے بعد حروف (یرملون) میں سے کوئی حرف آجائے تو کیا ہوگا؟

سارہ: مس! ادغام ہوگا، یعنی نون ساکن یا تنوین کو نہیں پڑھیں گے، اس کی جگہ اس کے بعد آنے والے حرف کو تشدید کے ساتھ تلفظ کریں گے۔ (۱)

مس مریم: شاباش، کوئی یہ بتا سکتا ہے کہ نون ساکن کا حروفِ (یرملون) کے اندر ادغام کتنی قسم کا ہوتا ہے۔

زارا: دو قسم کا، چار حروف (یمون) میں ادغام غنّہ کے ساتھ (۲) اور دو حروف یعنی (لر) میں ادغام بغیر غنّہ کے ادا کیا جاتا ہے۔

---

(۱) چار کلموں (دنیا، بنیان، صنوان، قنوان) میں ادغام نہیں ہوگا۔

(۲) اس حالت میں، غنّہ کو تقریباً بڑی آواز کے برابر کھینچا جائے گا۔

مشق:

☆ نون ساکن کو حروف (یمون) میں غنہ کے ساتھ ادغام کریں۔

أَن يَّسْتَقِيمَ ، لَن يَّقْدِرَ ، مَن يَّعْمَلْ

مِن مَّآءٍ ، وَإِن مِّنْ ، مِن مَّسَدٍ

مِن وَّلَدٍ ، مِن وَّرَقَةٍ ، مَن وُّجِدَ

مِن نِّعْمَةٍ ، اِن نَّفَعَتِ ، فَلَن نَّزِيدَكُمْ

☆ نون ساکن کو دو حرف (ل ر) میں بغیر غنہ کے ادغام کریں۔

أَن لَّمْ يَرَهُ ، اَن لَّن يَّقْدِرَ ، وَلَمْ يَكُن لَّهُ

مِن رَّبِّكَ ، مِن رَّحِيقٍ ، أَن رَّءَاهُ

مشق :(گھر کے لئے)

☆ تنوین کو حروف (یمون) میں غنّہ کے ساتھ ادغام کریں۔

عَيْنًا يَّشْرَبُ　　دَافِقٍ يَّخْرُجُ　　وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ

جَزَآءً مِّنْ　　صُورَةٍ مَّا　　رَسُولٌ مِّنَ اللّٰهِ

سِرَاجًا وَّهَّاجًا　　وَوَالِدٍ وَّمَا　　زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ

عِظٰمًا نَّخِرَةً　　يَوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ　　عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ

☆ تنوین کو دو حروف (ل ر) میں بغیر غنّہ کے ادغام کریں۔

مَتَـٰعًا لَّكُمْ　　هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ　　وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِينَ

أَبَدًا رَّضِىَ　　شَيْطٰنٍ رَّجِيمٍ　　غَفُورٌ رَّحِيمٌ

درس: 8

نون ساکن و تنوین کے احکام

خلاصہ درس:

اگر (ب) سے پہلے تنوین یا نون ساکن آجائے

تو وہ (م) میں تبدیل ہوجائے گا۔

گفتگو

محمود: میثم، جانتے ہو اگر نون ساکن یا تنوین کے بعد حرف باء (ب) آئے تو کیا ہوگا؟

میثم: مجھے نہیں معلوم؟ تم بتاؤ کہ کیا ہوگا؟

محمود: نون (ن) میم (م) میں بدل جائے گا۔ مثلاً

مِنْ بَعْدِ ← مِمْ بَعْدِ

میثم: یہ کام تو ہم اردو میں بھی کرتے ہیں جیسے ''منبر'' کو ''ممبر'' پڑھتے ہیں۔

محمود: بالکل ٹھیک! اب ایک اور دلچسپ بات بتاؤں؟

میثم: کون سی بات؟

محمود: وہ یہ کہ حرف (میم) کو حرف (باء) میں اخفاء کرنا ہوگا۔

میثم: وہ کس طرح؟

محمود: میم کو تلفظ کرتے ہوئے ہونٹوں کو ایک دوسرے کے نزدیک لائیں گے لیکن مکمل طور پر نہیں ملائیں گے اور زیادہ تر آواز کو ناک سے خارج کریں گے اور تھوڑا سا کھینچنے کے بعد (۱) حرف (باء) کو تلفظ کریں گے۔

---

(۱) حرف میم کو باء کے ساتھ اخفاء کرتے ہوئے غنہ بھی کرنا ہوتا ہے اور اس کو تقریباً ایک بڑی آواز کے برابر کھینچا جاتا ہے۔

مشق:

☆ نون ساکن کو (میم) میں تبدیل کریں:

مِنْ بَيْنِ بِذَنْبِهِمْ مَنْ بَخِلَ

☆ نون ساکن کو میم میں تبدیل کر کے حرف (باء) کے ساتھ اخفاء کریں۔

مِنْ بَعْدِ فَأَنْبَتْنَا لَيُنْبَذَنَّ

☆ تنوین کو (میم) میں تبدیل کریں۔

لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ حِلٌّ بِهَٰذَا

☆ تنوین کو (میم) میں تبدیل کریں اور (باء) کے ساتھ اخفاء کریں۔

كَلِمَةً بَاقِيَةً مَكَانٍ بَعِيدٍ خَالِقٌ بَشَرًا

مشق :(گھر کے لئے)

☆ تنوین کو (میم) میں تبدیل کرتے ہوئے اس کو حرف (باء) کے ساتھ اخفاء کریں۔

مِنْ بَقْلِهَا ، زَوْجٍ بَهِيجٍ ، مِنْ بَعْضٍ

هَدْيًا بَالِغَ ، كَمَنْ بَآءَ ، إِذِ انْبَعَثَ

☆ تنوین کو میم میں تبدیل کرتے ہوئے اس کو (باء) (بِسْمِ اللّٰه) میں اخفاء کریں۔

كُنْتُ تُرَابًا ❁ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

مِنْ خَوْفٍ ❁ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

نَارٌ حَامِيَةٌ ❁ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

كَانَ تَوَّابًا ❁ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

فِى عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ❁ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

كُفُوًا أَحَدٌ ❁ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

نون ساکن و تنوین کے احکام

درس: 9

خلاصہ درس:

باقی حروف[1] سے پہلے تنوین یا نون ساکن کو اخفاء کیا جائے گا۔

(ا) دو عدد تِ (ت، ط) تین عدد ثِ (ث، س، ص) چار عدد ذِ (ذ، ز، ض، ظ) اور کلمہ جَدُّکَ شَفَق (ج، د، ک، ش، ف، ق)

گفتگو

طاہرہ: (راضیہ سے) نون ساکن وتنوین کے سارے احکام یاد ہو گئے؟

راضیہ: اظہار، ادغام اور اقلاب تو سیکھ لیا ہے، لیکن اخفاء کا نہیں معلوم۔ کیا تم مجھے سکھاؤ گی؟

طاہرہ: ہاں ضرور سکھاؤں گی، دیکھو جب بھی نون ساکن یا تنوین کے بعد باقی پندرہ حروف میں سے کوئی ایک حرف آجائے تو نون کو ادا کرنے سے پہلے بعد والے حرف کو ادا کریں گے اور اس میں نون کو چھپا کر غنہ کی آواز کے ساتھ پڑھیں گے اور تھوڑا سا کھینچ کر پڑھیں گے۔

مشق:

نون ساکن کو ان پندرہ حروف (ت۔ث۔ج۔د۔ذ۔ز۔س۔ش۔ص۔ض۔ط۔ظ۔ف
ق۔ک) سے پہلے اخفاء کریں۔

(ت ، ث): أَنتُمْ ، مَن ثَقُلَتْ

(ج ، د): أَن جَآءَهُ ، عِندَ

(ذ ، ز): مُنذِرٌ ، أَنزَلْنَا

(س ، ش): فَلَا تَنسَىٰٓ ، مِن شَرِّ

(ص، ض): فَانصَبْ ، مِن ضَرِيعٍ

(ط ، ظ): عَن طَبَقٍ ، يَنظُرُ

(ف، ق، ک): يُنفَخُ ، يَنقَلِبُ ، مِنكُمْ

مشق :(گھر کے لئے)

تنوین کو ان حروف (ت۔ ث۔ ج۔ د۔ ذ۔ ز۔ س۔ ش۔ ص۔ ض۔ ط۔ ظ۔ ف۔ ق۔ ک) کے ساتھ اخفاء کریں۔

(ت ، ث) : جَنّٰتٌ تَجْرِی مَآءً ثَجَّاجًا

(ج ، د) : حُبًّا جَمًّا دَكًّا دَكًّا

(ذ ، ز) : يَوْمٍ ذِی مَتٰعٍ زَبَدٌ

(س ،ش) : أَمْرٍ سَلٰمٌ شَیْءٍ شَهِيدٌ

(ص ،ض) : صَفًّا صَفًّا مُسْفِرَةٌ ضَاحِكَةٌ

(ط ،ظ) : لَحْمًا طَرِيًّا مِرَآءً ظٰهِرًا

(ف ،ق ،ک) : إِطْعٰمٌ فِی عَذَابًا قَرِيبًا كِرَامًا كٰتِبِينَ

وقف کی علامات

خلاصہ درس:

م : وقف لازم کی نشانی ہے (وقف کرنا لازم ہے)

لا : وقف ممنوعہ کا نشان ہے (یہاں وقف ہرگز نہیں کرنا)

ج : وقف جائز کی علامت ہے (چاہیں تو یہاں وقف کریں چاہیں تو وصل کریں)

قلے : یہاں وقف بہتر ہے وصل سے (یعنی اگر وقف کریں تو بہتر ہوگا)

صلے : وصل کرنا بہتر ہے وقف سے (اگر وصل کریں تو بہتر ہے)